معلوم ہونا چاہیے تھا کہ تحریر کا مسلمانوں پر کتنا شدید رد عمل ہوگا۔ اس نے برطانیہ میں آزادی تحریر کے حق سے ناجائز فائدہ اٹھایا ہے۔ اگر وہ مشرق وسطیٰ کے کسی بھی ملک میں رہتا تو یہ جسارت نہیں کر سکتا تھا۔ (جنگ ۱۲ ستمبر ۱۹۸۹ء)

## بشپ آف چرچ آف انگلینڈ کا بیان

چرچ آف انگلینڈ کے بشپ ریورنڈ جان ٹیلر نے رشدی کی کتاب کے پبلشر سے اپیل کی کہ وہ اس کتاب کی فروخت بند کر کے تمام دکانوں سے واپس لے لیں تاکہ اس طرح اس کتاب سے جو بین الاقوامی سطح پر بے چینی پھیلی ہے وہ ختم ہو سکے۔ انہوں نے پبلشر پر الزام لگایا کہ وہ مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچا کر کتاب کی فروخت سے دولت کما رہا ہے۔ جان ٹیلر جو ہاؤس آف لارڈ کے رکن بھی ہیں نے کہا کہ کتاب کی واپسی سے اس نقصان کی تلافی ہونے میں مدد ملے گی جو اس کی وجہ سے ہوا ہے۔

## امریکی نائب صدر کی مذمت

امریکی نائب صدر ڈان کوئیل نے نیشنل پریس کلب میں سوال جواب کے دوران کہا کہ:

"سلمان رشدی کی کتاب شیطانک ورسز یقیناً گستاخانہ ہے اور اس کے علاوہ اسے پڑھ کر بوریت کا احساس بھی ہوتا ہے۔" (جنگ ۱۸ مارچ)

## بنکاک میں ضبطی کا اعلان

تھائی لینڈ کی پولیس نے بنکاک میں کتب خانوں سے دلآزار کتاب شیطانک ورسز اٹھا کر ضبط کر لی ہے۔ تھائی لینڈ میں اس کتاب کی فروخت پر پابندی ہے۔

(جنگ ۳۱ اگست ۸۹ء)

**بقیہ: قرآن کریم ــ ایک فطری اور ابدی دستور حیات**

تو گویا وہ درپردہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ دین نامکمل اور میری ترمیم کا محتاج ہے یا وہ اس کا مدعی ہے کہ معاذاللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے باوجود رؤف اور رحیم ہونے کے اپنی امت کو بہتر اعلیٰ اور مکمل طریقہ نہیں بتایا۔ الغرض جس طرح اس کا قانونِ قدرت ترمیم و تنسیخ اور مخلوق کے دست برد سے بالاتر ہے اسی طرح اس کا قانونِ شریعت بھی ترمیم و تنسیخ اور تنقیص و اضافہ سے بالاتر ہے۔ کسی کی کیا مجال ہے کہ اس میں ترمیم کر سکے اور کسی دانش فروش کا کیا حوصلہ ہے کہ وہ اس کو ناقص اور ناقابل قرار دے کر اس میں اضافہ اور اصلاح کا مدعی ہو سکے۔ کوئی حکمت اور دانائی کی ایسی بات نہیں جو قانونِ خداوندی میں موجود نہ ہو یا انسانی زندگی کا کوئی کھلا اور چھپا ہوا شعبہ ایسا نہیں جس کے متعلق بتایا گیا کا نہایت مکمل اور ناقابلِ ترمیم دستور العمل اس میں نہ پیش کیا گیا ہو۔

جمیع العلم فی القرآن لکن
تقاصر عنه افهام الرجال

## مدیر "الشریعۃ" کو صدمہ

گذشتہ ماہ کے دوران مدیر "الشریعۃ" کی والدہ محترمہ قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئیں اور جواں سال بھانجا حاجی عدیل عمران خوست کے محاذ پر حرکۃ الجہاد الاسلامی کے نوجوانوں کے ہمراہ جہاد میں حصہ لیتے ہوئے شہید ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

آمین یا الٰہ العالمین